38040 ـ كيا درد شقيقه كى وجه سے روزه افطار كيا جاسكتا ہے ؟

سوال

ميرى ايک سہيلى ہے جودرد شقيقه كى وجه سے رمضان كے روزے نہيں ركھتى توكيا ايسا كرنا جائز ہے ؟ اوروه ان ايام كى قضاء كيسے كرے گى ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

مريض كے ليے روزے چھوڑنے جائزہيں كيونكه الله تعالى كا فرمان ہے :

اورجوكوئي مريض ہو يا مسافر ہو تو وه دوسرے دنوں ميں گنتى پورى كرے البقرة (185) ـ

يه اس مرض ميں ہے جوشديد ہواورروزه ركھنے سے مشقت حاصل ہوتى ہو ، ليكن تھوڑى بہت بيمارى جس ميں روزه ركھنے ميں مشقت نه ہوتى ہوروزه چھوڑنے كے ليے اسے عذر شمار نہيں كيا جائے گا ـ

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (12488) كے جواب كا بھى مطالعه كريں ـ

جب درد شقيقه كى وجه سے روزه ركھنے ميں شديد مشقت ہوتى ہو تواس حالت ميں روزه چھوڑنا جائز ہے اوربعد ميں وه ان ايام كى قضاء كرے ـ

اوراگر يه درد مسلسل ہوتى ہو اوربعد ميں قضاء كى نه كرسكتى ہو وه ہر دن كے بدلے ميں ايک مسكين كو كھانا كھلائے ـ

والله اعلم .